# 45557-مرد کے لیے سینہ کے بال مونڈنے کا حکم

## سوال

آدمی کے لیے سینہ کے بال مونڈنے کا حکم کیا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

بالوں کی تین قسمیں ہیں :

پہلی قسم :

وہ بال جنہیں باقی رکھنے کا حکم ہے، اور انہیں اتارنے سے منع کیا گیا ہے.

دوسری قسم :

وہ بال جنہیں اتارنے اور ختم کرنے کا حکم ہے.

تیسری قسم :

وہ بال جن کے متعلق شریعت ساکت ہے، نہ تو انہیں اتارنے کا حکم دیا ہے، اور نہ ہی منع کیا ہے.

شارع نے جسے باقی رکھنے کا حکم دیا ہے مثلا داڑھی اور ابرو کے بال تو انہیں بالکل کاٹنا جائز نہیں.

اور جنہیں اتارنے کا حکم دیا ہے، تو انہیں اتارا جائیگا یا جس طرح شریعت میں آیا ہے اس کی مقدار کاٹی جائیگی، مثلا زیر ناف اور بغلوں کے بال، اور مر کی مونچھیں.

اور جن سے شریعت ساکت رہی ہے وہ معاف ہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

حلال وہ ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے، اور حرام وہ ہے جسے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے، اور جس سے سکوت اختیار کیا ہے وہ اس میں سے جس سے درگزر کیا گیا ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1726) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور اس میں ناک، سینہ اور پنڈلیوں اور بازوؤں کے بال بھی داخل ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (9037) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے :

"رہا مرد کا اپنے جسم کے بال منڈوانا تو مالکیہ کے ہاں یہ مباح ہیں، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ: یہ سنت ہے، اور جسم سے مراد سر کے بالوں کے علاوہ ہیں" اھ

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (100/18).

اور سر کے بالوں کے مونڈنے کے متعلق تفصیلی حکم سوال نمبر (14051) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.